بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 30 اپریل 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آجکل ہم ماہِ رمضان میں سے گزر رہے ہیں اور کچھ دن بعد آخری عشرہ شروع ہو جائیگا۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں اللہ تعالیٰ جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ان دنوں میں عبادتوں کو سنوارنے اور درود اور استغفار اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ دیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے جہنم سے بچنے والے ہوں۔

رسول اللہ صلعم کی عبادتوں کا تو عام دنوں میں بھی یہ حال تھا کہ اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ لیکن رمضان میں یہ عبادت مزید بڑھ جاتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ اتنی کوشش کرتے تھے جو اس کے علاوہ کبھی دیکھنے میں نہیں آتی تھی۔ تمام مؤمنین کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ رسول اللہ صلعم ہمارے لئے اسوہ ہیں اور اپنی استعدادوں کے مطابق ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی ضرورت ہے جس کو آپ صلعم نے قائم فرمایا۔ اسی طرح ہم مؤمن ہونے کا مقام حاصل کر سکتے ہیں اور ہماری دعائیں قبول ہوں گی۔

احمدیوں کو تو خاص طور پر اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آجکل مسلم ممالک میں اور خاص طور پر پاکستان میں جو جماعت کے خلاف کوششیں ہو رہی ہیں اور جو کاروائیاں کی جا رہی ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے بچائے اور دشمن کے شر ان پر الٹائے۔ اسی طرح دنیا میں جو وبا پھیلی ہوئی ہے اس کیلئے بھی دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

دعاؤں کی قبولیت کیلئے رسول اللہ صلعم پر درود بھیجنا بھی لازمی ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ہماری دعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر درود بھیجنا چھوڑ دیا وہ جنت کی راہ کھو بیٹھا۔ اسی طرح رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا درود بھیجنا تمہاری اپنی پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔ پھر فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

ان احادیث سے درود شریف کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ پس ہم جو مسیح موعود کو ماننے کا دعوی کرتے ہیں ہمارا فرض بنتا ہے کہ درود شریف کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں تاکہ مستقل پاکیزگی اور ترقی ہمارے ساتھ ہو۔

پس ہمارا فرض ہے کہ مسلسل رسول اللہ صلعم پر درود بھیجتے چلے جائیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں دشمنوں کے منصوبوں سے بچاتا چلا جائیگا اور ہم ذاتی لحاظ سے بھی اور اجتماعی رنگ میں بھی اپنی دعاؤں کو قبول ہوتا دیکھیں گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ یہ درود خلوصِ دل سے ادا کیا جائے۔ خلوصِ دل کیلئے ضروری ہے کہ انسان کو پتہ ہونا چاہئے کہ دعا کر کیا رہا ہے اور کیوں کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان میں اور عام دنوں میں بھی درود کو پڑھنے اور اس کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق دے۔

دوسری چیز جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ استغفار ہے۔ اس ضمن میں یہ دعا ضروری ہے کہا اَسْتَغْفِرُ اللہ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یعنی میں ہر گناہ سے اللہ کی مغفرت چاہتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ استغار کے معنی یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کمزوری ظاہر نہ ہو۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ ہماری کمزوری کو ڈھانپ لے اور یہ بھی مراد ہے کہ جو گناہ صادر ہو چکا ہے اس کو ڈھانپ لے۔ پس استغفار ہمارے لئے ایک لازمی امر ہے۔ شیطان ہماری راہ میں کھڑا ہے اور انسان اپنی کوششوں سے اس سے بچ نہیں سکتا۔ اس کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے طاقت حاصل کی جائے۔ اس کیلئے استغفار ضروری ہے۔ اس سے ماضی کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور مستقبل میں گناہ نہ صادر ہونے کیلئے قوت حاصل ہوتی ہے۔